

میشیا میں قادیانی سرگرمیوں پر پابندی

میشیا میں حکومت نے قادیانیوں کی تمام سرگرمیوں پر پابندی لگادی اور انہیں اپنی مرکزی عبادت گاہ ”بیت السلام“ میں نماز کی ادائیگی سے بھی روک دیا گیا۔ گذشتہ روز میشیا حکومت کی اسلامی امور کی کونسل جسے ”مجلس آگاما اسلام“ کہا جاتا ہے نے قادیانی جماعت سے ایک حکم نامہ کی اُن کی عبادت گاہ جا کر تعییل کرائی جس کے تحت قادیانیوں کی مرکزی عبادت گاہ ”بیت السلام“ میں نماز جمع کی ادائیگی کا اجازت نامہ منسون کر دیا نہیں ”بیت السلام“ کو بھیت مسجد کے استعمال سے روک کر ان کی تمام تر سرگرمیوں پر پابندی لگادی۔ اس کے علاوہ مذکورہ حکم نے ”بیت اسلام“ کے باہر ایک بورڈ بھی آؤزیں کر دیا گیا۔ جس میں تحریر کیا گیا ہے کہ ”احمدیت ہرگز اسلام نہیں“، کونسل کے اس حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ اس کی خلاف ورزی پر ایک سال سزاۓ قید یا 850 ڈالر جرمانہ کیا جائے گا۔

دریں اتنا اسلامی امور کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر حسن علی نے بتایا کہ قادیانی عبادت گاہ ”بیت اسلام“ ایک رہائشی علاقہ میں تعمیر کی گئی جو کہ ”نیشنل کوڈ“ کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قادیانیوں کی سرگرمیاں کموںگ نکھوڈا کے علاقہ میں ایک عرصہ سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کا یہ گروپ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اتحار ٹیز کو چیخ کر رہے ہیں جبکہ ان کو 1975ء میں ”سیلا گور اسلامک ڈیپارٹمنٹ“ نے پہلے ہی غیر مسلم اور ارتدادی گروپ قرار دیا تھا۔ میشیا پارلیمنٹ کے ایک ممبر خالد صمد کے مطابق دنیا میں ایک ہزار سے زائد نداہب ہیں۔ اگر وہ اپنے آپ کو غیر مسلم سمجھتے ہیں تو کوئی تنازعہ پیدا نہیں ہوتا لیکن تنازعہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب غیر مسلم ہونے کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان قرار دینے پر زور دیتے ہیں۔

ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ مولانا عبد الرحمن باوا صاحب نے میشیا میں قادیانی سرگرمیوں پر حکومتی پابندی کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا رابطہ عالم اسلامی کے ایک اجتماع منعقد 1974ء مکہ مکرمہ نے اپنی ایک قرارداد میں مسلم حکومتوں سے قادیانی سرگرمیوں پر اپنے اپنے ملکوں میں پابندی لگانے کی تجویز دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ تمام مسلمان حکومتوں کو چاہئے کہ وہ اس قرارداد کے مطابق عمل کریں۔

عبد الرحمن باوا

ختم نبوت اکیڈمی (لندن)